سوال

(555) عورت کے پڑوسیوں کے گھر جانے پر طلاق معلق کی گئی، وہ بھول کران کے گھر چلی گئی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے اپنی بیوی کو پڑوسیوں کے گھر جانے سے منع کیا اوراس پر طلاق کو معلق کیا، پھر وہ عورت بھول کران کے گھر چلی گئی، پھر میاں بیوی کے درمیان جھگڑا ہوا تو میاں نے اس کو مارا، اس پر عورت نے کہا: مجھ کو طلاق دے دو اور تم اپنی اولاد اور سازوسامان، یعنی جہیز کی ادائیگی سے بری الذمہ ہو۔ اس سے وہ غصہ میں آیا اور اس کو طلاق دے دی، پھر وہ اس پر پشیمان ہوا اور عورت نے مانی ہوئی چیزوں میں سے کوئی چیز ابھی اس کے حوالے نہیں کی۔ مرد اس کا حکم دریافت کرتا ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پہلی طلاق، جب وہ بھول کر پڑوسیوں کے گھر چلی گئی، واقع نہیں ہوگی کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ ٢٨٦ ... سورة البقرة

"اے ہمارے رب! ہم سے مواخذہ نہ کر اگر ہم بھول جائیں یا خطا کر جائیں۔"

اور حدیث میں ہے:

"قَالَ اللہُ: قَدْ فَعَلْتُ"[1]

"اللہ تعالیٰ نے (اس آیت میں مذکور دعا کے جواب میں) فرمایا: بلاشبہ میں نے ایسے ہی کیا (یعنی بھول معاف کردی۔)"

دوسری طلاق کے متعلق بھی ظاہری بات یہ ہے کہ یہ واقع نہیں ہوئی، اس لیے کہ وہ عوض کے مقابلے میں تھی، اور وہ عوض تمہارے حوالے نہیں کیا گیا، لہٰذا تمہارا اُس عورت سے رجوع کرنا صحیح ہے اور وہ بدستور تمہاری بیوی ہے، اسکے ساتھ حسن سلوک کرو اور اپنی زبان کو طلاق کی تکرار سے محفوظ رکھ، کہیں ایسا نہ ہو کہ تم اپنی بیوی کو کھو بیٹھو۔ (محمد بن ابراہیم)

---

[1]۔ صحیح مسلم رقم الحدیث (126)

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 500

محدث فتویٰ